Presented by: https://jafrilibrary.com

خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاؤنڈیشن

R-650 بلاک 20 فیڈرل بی ایریا انچولی

مستحب قربانی

اس کتابچہ میں مذکورہ مسائل مرجع عالیقدر

سید علی حسینی سیستانی (دام ظلہ)

کے مطابق ہیں۔

دوسرے مراجع کا اگر فتوے میں اختلاف ہے تو حاشیہ میں ذکر کیا گیا ہے۔

Kafoundation +92-343-2906865 +92-213-6343769 Kafoundation2@gmail.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

فہرست

	1
قربانی کی اہمیت	3
قربانی معصومینؑ کی نگاہ میں	3
قربانی کا وقت	8
قربانی کا جانور	9
قربانی کی دُعا	12
قربانی کا مصرف	14
جانور ذبح کرنے کا طریقہ	16
جانور کو ذبح کرنے کی شرائط	18
ممکن ہونے کی صورت میں ضروری ہے کہ ذبح کرنے کا آلہ (مثلاً چاقو، چھری) لوہے کا ہو۔	21
اُونٹ کے نحر کرنے کا طریقہ	29
ذبح کے مکروہات	31
ذبح کے مستحبات	32
حلال گوشت جانور کی وہ چیزیں جنھیں کھانا حرام ہے	34
(۱۰) حلال گوشت جانور کی وہ چیزیں جنھیں کھانا مکروہ ہے	37

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قربانی کی اہمیت

قربانی معصومینؑ کی نگاہ میں

- ایک مرتبہ جناب اُمِّ سلمیٰ رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تشریف لائیں اور فرمایا کہ قربانی کا وقت قریب آچکا ہے کیا میں قرضہ لیکر قربانی کروں؟

رسول خداصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: قرض لو، کیونکہ یہ قرض ادا ہو جائے گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

- امام علیؑ نے فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے وہ (فضیلت، اہمیت) جو قربانی کرنے میں ہے تو لوگ قرض لے کر قربانی کریں گے۔ کیونکہ جیسے ہی (جانور کے) خون کا پہلا قطرہ گرتا ہے قربانی کرنے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1) قربانی مستحب موکدّ ہے۔

2) جانور نہ ملے تو جانور کی قیمت کے برابر صدقہ دینا مستحب ہے۔اور قیمتوں میں اختلاف کی صورت میں سب سے سستے جانور کی قیمت کا صدقہ بھی کافی ہے۔

3) قربانی کرنے والا ایک جانور میں متعدد افراد کی طرف سے قربانی کی نیت کر سکتا ہے۔یعنی قربانی کرنے والا شخص اپنی قربانی میں دوسرے افراد کی طرف سے بھی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیت کر سکتا ہے۔ مثلاً اپنے مرحومین یا زندہ جیسے والدین، بیوی، بچے، وغیرہ خصوصاً آئمہ معصومینؑ۔

4) ایک سے زیادہ افراد بھی مشترکہ طور پر قربانی کر سکتے ہیں۔

5) قربانی میں ذبح کیا جانے والا جانور عقیقہ سے بھی کفایت کرتا ہے[1] (یعنی اس کے کرنے سے عقیقہ ساقط ہو جاتا ہے)۔

---

[1] اگر ذبح کرتے وقت عقیقہ کی نیت کی جائے تو عقیقہ سے کفایت کرے گا۔(آیت اللہ وحید خراسانی)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

6) مرحوم کی طرف سے بھی قربانی کی جا سکتی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قربانی کا وقت

1) قربانی کا وقت روزِ عید سے تیسرے دن کے غروب تک ہے، اگرچہ احوط اور افضل پہلا دن ہے۔

2) قربانی کا افضل ترین وقت روزِ عید، طلوع آفتاب کے بعد نماز عید پڑھنے کے برابر وقت گزر جانے کے بعد ہے۔

3) نو ذی الحج کو قربانی کرنا صحیح نہیں ہے (یعنی قربانی شمار نہیں ہو گی)۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

1) قربانی کا جانور اور اس کی کم از کم عمر

2) احتیاط واجب یہ ہے کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اُس کی عمر مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

نمبر شمار	جانور	کم از کم عمر
۱۔	اونٹ	۵سال تمام
۲۔	گائے	۲سال
۳۔	بکری/بکرا	۲سال
۴۔	گوسفند	۷مہینے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

3) نر اور مادہ میں کوئی فرق نہیں ہے۔

4) حج کے موقع پر حاجیوں پر جو قربانی واجب ہے اُس کی شرائط کا مستحب قربانی (یعنی عید الاضحیٰ کے موقع پر حج پر نہ جانے والے افراد کی جانب سے ہونے والی قربانی) میں خیال رکھنا ضروری نہیں ہے۔ لہٰذا کمزور، عیب دار، جانور کی قربانی بھی صحیح ہے اگرچہ احوط و افضل یہ ہے کہ قربانی کا جانور تندرست اور بے عیب ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّماواتِ وَالْأَرْضَ

حَنِيفاً مُسْلِماً وَ ما أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلاتِي

وَ نُسُكِي وَ مَحْيايَ وَمَماتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِينَ،

لا شَرِيكَ لَهُ، وَ بِذلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ

الْمُسْلِمِيْنَ،

اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ،

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

- اگر چند افراد قربانی میں شریک ہوں تو یہ کہیں:

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا

- اگر چاہیں تو قربانی کرنے والوں کا نام بھی لے سکتے ہیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

قربانی کا مصرف

1) اس کے تین حصے ہوں گے:

- اپنے اور اپنے اہل و عیال کیلئے
- جن مسلمانوں سے محبت کرتا ہے (مثلاً رشتہ دار، پڑوسی وغیرہ)
- احوط اور افضل یہ ہے کہ تیسرا حصہ مسلمان فقیروں کو دے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

2) مستحب ہے کہ قربانی کی کھال کو صدقہ کر دیا جائے اور کھال کو اجرت کے طور پر قصاب کو دینا مکروہ ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جانور ذبح کرنے کا طریقہ

جانور کو ذبح کرنے کے لئے ضروری ہے کہ گردن کی چاروں رگوں کو مکمل طور پر کاٹا جائے

سوال: جن رگوں کو کاٹنا ضروری ہے وہ رگیں کونسی ہیں؟

جواب: وہ چار رگیں مندرجہ ذیل ہیں۔

- سانس کی نالی
- غذا کی نالی

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

- سانس کی نالی اور غذا کی نالی کے اطراف میں پائی جانے والی دو موٹی رگیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جانور کو ذبح کرنے کی شرائط

جانور کو ذبح کرنے کے لیے مندرجہ ذیل شرائط کا لحاظ رکھنا لازمی ہے۔

1) ذبح کرنے والا مسلمان ہو۔

2) جانور قبلہ رخ ہو[2] (یعنی اگر جانور بیٹھا ہو یا کھڑا ہو تو اس کے قبلہ رخ ہونے کا معیار ایسا ہی ہے جس طرح انسان کا ہوتا ہے۔ اور اگر جانور لیٹا ہوا ہو[3] تو ذبح کرنے کا مقام (گلہ) اور پیٹ کا قبلہ رُخ ہونا ضروری ہے)

---

[2] جانور کا اگلا حصہ قبلہ رخ ہو۔ (آیت اللہ وحید خراسانی)

[3] صورت، چاروں پاؤں اور پیٹ کا قبلہ رخ ہونا ضروری ہے۔ (آیت اللہ خوئی)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال: اگر جانور کو جان بوجھ کر قبلہ رخ ذبح نہ کیا گیا ہو تو ایسے جانور کا کیا حکم ہے؟

جواب: جانور حرام ہے۔

سوال: اگر مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے یا بھول کر جانور کو قبلہ رخ ذبح نہ کیا گیا ہو تو کا کیا حکم ہے؟

جواب: جانور حلال ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال: اگر جانور کو قبلہ رخ سمجھتے ہوئے ذبح کیا جائے اور بعد میں معلوم ہو کہ جانور قبلہ رخ نہیں تھا تو کیا حکم ہے؟

جواب: جانور حلال ہے۔

سوال: کیا جانور کو ذبح کرنے والے کے لیئے قبلہ رخ ہونا ضروری ہے؟

جواب: ضروری نہیں ہے البتہ احتیاط مستحب ہے کہ ذبح کرنے والا بھی قبلہ رخ ہو۔[4]

---

[4] مستحب ہے کہ ذبح کرنے والا قبلہ رخ ہو۔(آیت اللہ وحید خراسانی)(آیت اللہ خمینی)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ممکن ہونے کی صورت میں ضروری ہے کہ ذبح کرنے کا آلہ (مثلاً چاقو، چھری) لوہے کا ہو۔

سوال: اگر اسٹیل کی چھری سے جانور کو ذبح کیا جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: احتیاط واجب کی بناء پر جانور حلال نہیں ہوگا[5]، [6]، [7]

---

[5] اگر لوہے سے ذبح کرنا ممکن ہو تو کسی اور آلے سے ذبح نہیں کر سکتے البتہ متعارف اسٹیل کی چھری سے ذبح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر لوہے سے ذبح کرنا ممکن نہ ہو تو پھر اسٹیل یا کسی بھی چیز سے ذبح کر دیں تو صحیح ہے۔ **(آیت اللہ خوئی)**

[6] احتیاط واجب کی بناء پر اگر کسی اور چیز سے جانور کو ذبح نہ کیا جائے تو وہ مر جائے گا، یا مجبوری ہو تو ذبح کر سکتے ہیں۔ **(آیت اللہ وحید خراسانی)**

[7] لوہے سے ذبح کرنا چاہیے لیکن اگر ذبح نہ کیا گیا تو جانور مر سکتا ہے ایسی صورت میں اسٹیل یا کسی بھی چیز سے ذبح کر سکتے ہیں۔ **(آیت اللہ خمینی)**

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

3) ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینا یعنی (بسم اللہ یا اللہ اکبر) کہنا۔

سوال: اگر ذبح کرنے والے کے علاوہ کوئی دوسرا شخص اللہ کا نام لے تو ایسی صورت میں جانور حلال ہو گا؟

جواب: حلال نہیں ہو گا۔

سوال: اگر جانور کو ذبح کرنے کی غرض سے نہیں بلکہ ایسے ہی بسم اللہ یا اللہ اکبر کا ذکر پڑھ لیا جائے اور پھر جانور کو ذبح کیا جائے تو کیا ایسی صورت میں جانور حلال ہو جائے گا؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: جانور حلال نہیں ہو گا کیونکہ ضروری ہے کہ اللہ کا ذکر، جانور کے ذبح کرنے کے ارادے سے ہو۔

سوال: اگر کوئی شخص مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے بغیر بسم اللہ کہے جانور کو ذبح کر دے تو کیا جانور حلال ہو جائے گا۔؟

جواب: جانور حلال نہیں ہو گا۔

سوال: اگر کوئی شخص بھول کر بسم اللہ نہ کہے اور جانور ذبح کر دے تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: جانور حلال ہو جائے گا۔[8]

4) ذبح کرنے کے بعد جانور کا حرکت کرنا:

سوال: کیا ذبح کرنے کے بعد جانور کا حرکت کرنا ہر صورت میں ضروری ہے؟

جواب: جب جانور کے زندہ ہونے میں شک ہو اور جانور ذبح کر دیا جائے تو جانور کا حرکت کرنا (مثلاً آنکھوں، ٹانگوں یا دُم کو حرکت دینا) ضروری ہو گا۔ لیکن اگر جانور

---

[8] جانور حلال ہو جائے گا۔ اور احتیاط مستحب کی بناء پر جب اسے یاد آئے تو اللہ کا نام لے اور یہ کہے بسم اللہ علی اولہ و [علی] آخرہ۔ (آیت اللہ وحید خراسانی)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے زندہ ہونے میں کسی بھی قسم کا شک نہ ہو اور جانور کو ذبح کر دیا جائے تو ذبح کرنے کہ بعد جانور کا حرکت کرنا ضروری نہیں ہے۔

5) جانور کے جسم سے اتنا خون نکلے جتنا عام طور سے ذبح کرنے کے بعد خون باہر آتا ہے:

سوال: اگر جانور کو ذبح کرتے وقت جانور کے جسم سے بہت کم خون باہر آئے تو ایسے جانور کا کیا حکم ہے؟

جواب: جانور کی نسبت سے اگر خون باہر نہیں آیا تو وہ جانور حلال نہیں ہو گا البتہ اگر ذبح کرنے سے پہلے کسی وجہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے خون بہہ جانے کے سبب کم خون نکلے تو کوئی حرج نہیں۔[9]

6) ارادے کے ساتھ ذبح کرنا۔[10]

[9] اس شرط کی ضرورت نہیں ہے پس جانور میں اگر ذبح کے بعد حرکت ہو جائے تو وہی کافی ہے۔**(آیت اللہ خمینی)**

[10] امام خمینی کے رسالے میں یہ شرط نہیں ملی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

سوال: اگر بغیر قصد وارادے کے جانور ذبح ہو جائے مثلاً ہاتھ سے چاقو گرے اور گلا کٹ جائے تو ایسے جانور کا کیا حکم ہے؟

جواب: جانور حلال نہیں ہو گا۔

سوال: کوئی غیر ممیز بچہ جانور کو ذبح کرے؟

جواب: جانور حلال نہیں ہو گا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

تبصرہ:

احتیاط واجب کی بناء پر جانور کے سر کو اس کی روح نکلنے سے پہلے جدا نہیں کرنا چاہیے[11] لیکن ایسا کرنے سے جانور حرام نہیں ہوتا ہے[12]، [13]

---

[11] لیکن اگر غفلت یا چاقو کے تیز ہونے کی وجہ سے ایسا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ **(آیت اللہ وحید خراسانی)**

[12] احتیاط لازم کی بناء پر جانور حلال نہیں ہو گا۔ **(آیت اللہ خوئی)**

[13] روح نکلنے سے پہلے سر کو جدا کرنا حرام ہے، لیکن ایسا کرنے سے جانور حرام نہیں ہوتا۔ **(آیت اللہ خمینی)**

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

اُونٹ کے نحر کرنے کا طریقہ

اُونٹ کو ذبح نہیں کیا جاتا بلکہ نحر کیا جاتا ہے۔ نحر کرنے کا طریقہ یہ ہے کے اُن تمام شرائط کا لحاظ کرتے ہوئے جو کہ جانور کے ذبح کرنے میں ضروری ہیں، خنجر یا لوہے کی کسی چیز کو اُونٹ کی گردن کے نیچے اور سینے کے درمیانی مقام (گودی) میں گھونپ دیا جائے۔

نحر کرتے وقت بہتر ہے کے اُونٹ کھڑا ہوا ہو۔

سوال: کیا اُونٹ کے علاوہ دوسرے جانوروں کو بھی نحر کیا جاسکتا ہے؟

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب: صرف اُونٹ کو نحر کیا جاسکتا ہے اگر اُونٹ کے علاوہ کسی اور جانور کو نحر کیا جائے تو وہ نجس ہو جائے گا اور اس کا کھانا بھی حرام ہے۔

سوال: اگر اُونٹ کو نحر نہ کیا جائے بلکہ ذبح کیا جائے تو اس کا کیا حکم ہے۔

جواب: اُونٹ نجس ہو جائے گا اور اس کا کھانا بھی حلال نہیں ہے۔[14]

---

[14] لیکن ذبح کردے اور ابھی اُونٹ زندہ ہو اور پھر جو طریقہ نحر کرنے کا بیان ہوا ہے اسی طرح چاقو گودی میں گھونپ دے تو حلال اور پاک ہو گا۔اسی طرح گائے وغیرہ میں بھی ہے کہ اگر زندہ ہو تو شرعی طریقے سے ذبح کردیں تو پاک و حلال ہو گا۔**(آیت اللہ خمینی)**

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذبح کے مکروہات

بعض روایات میں ذبح کے باب میں چند چیزوں کو مکروہ شمار کیا گیا ہے جنہیں ہم ذیل میں بیان کر رہے ہیں۔

1. کسی جانور کے سامنے اسی جیسے جانور کو ذبح کرنا۔[15] [16]

2. رات کو یا جمعہ کے دن ظہر سے پہلے ذبح کرنا لیکن اگر مجبوری ہو تو مکروہ نہیں ہے۔

3. اپنے پالے ہوئے جانور کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کرنا۔

---

15 کسی جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنا۔(آیت اللہ خوئی)

16 کسی دوسرے جانور کے سامنے جو دیکھ رہا ہو ذبح کرنا مکروہ ہے۔(آیت اللہ خمینی)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

4. جان نکلنے سے پہلے حیوان کی کھال اتارنا۔[17]،[18]

ذبح کے مستحبات

ذبح کے باب میں فقہا چند چیزوں کو مستحب قرار دیتے ہیں جنہیں ہم ذیل میں بیان کر رہے ہیں۔

1. بھیڑ/ بکرے کے اگلے دو پاؤں اور پچھلا ایک پاؤں باندھیں، ایک پاؤں آزاد چھوڑیں۔

2. گائے کی چاروں ٹانگیں باندھیں، دُم آزاد چھوڑیں۔

---

[17] جان نکلنے سے پہلے حیوان کی کھال اُتارنا احتیاط واجب کی بناء پر ترک کیا جائے۔(آیت اللہ وحید خراسانی)

[18] احتیاط یہ ہے کے روح نکلنے سے پہلے حیوان کی کھال نہ اُتاری جائے۔(آیت اللہ خمینی)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

3. اونٹ اگر بیٹھا ہے تو اس کے اگلے پاؤں نیچے سے گھٹنے تک باندھیں یا بغل کے نیچے ایک دوسرے سے باندھ دیئے جائیں، پچھلے پاؤں آزاد چھوڑ دیے جائیں اور اگر کھڑا ہے تو اس کے پچھلے بائیں پاؤں کو باندھ دیں۔[19]

4. ذبح سے پہلے جانور کے سامنے پانی رکھیں۔

5. ایسا کام جس سے کم اذیت ہو جیسے چھری کا تیز ہونا، تیزی سے ذبح کرنا۔

---

[19] اُونٹ کو نحر کرتے وقت اسکے دونوں اگلے پاؤں نیچے سے زانو تک یا بغل کے نیچے تک ایک کو دوسرے سے باندھ دیئے جائیں۔ اور اسکے پچھلے پاؤں کو کھلا چھوڑ دیں۔ (آیت اللہ خمینی)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

حلال گوشت جانور کی وہ چیزیں جنھیں کھانا حرام ہے[20]

1) خون۔

2) فُضلہ۔

3) تلّی۔

4) مثانہ۔

5) بچہ دانی۔

6) کپورے۔

---

[20] البتہ آیت اللہ خوئی نے بعض میں اشکال کیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

7) آنکھ کا ڈھیلا۔

8) عضو تناسل۔

9) فرج (مادہ کا مقام پیشاب)۔

10) حرام مغز جو ریڑھ کی ہڈی میں ہوتا ہے۔

11) پتہ۔

12) وہ چیز جو بھیجے میں چنے کے دانے کی شکل کی ہوتی ہے۔

13) غدود۔(جو گرہ کی طرح گوشت میں پڑ جاتے ہیں۔)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

14) احتیاط واجب کی بناء پر وہ پٹھے جو ریڑھ کی ہڈی کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔[21]، [22]، [23]، [24]

[21] پندرویں چیز ذات الاشاجع بھی حرام ہے (ذات الاشاجع وہ چیز ہے جو کھر کے درمیان پائی جاتی ہے)۔ **(آیت اللہ خمینی)**

[22] وہ پٹھے جو ریڑھ کی ہڈی کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔ **(آیت اللہ خوئی)**

[23] احتیاط واجب کی بناء پر "ذات الاشاجع جو جانور کے کھروں کے درمیان میں ہوتی ہے حرام ہیں۔ **(آیت اللہ وحید خراسانی)**

[24] آیت اللہ خمینی کا حرمت کا فتویٰ ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

(۱۰) حلال گوشت جانور کی وہ چیزیں جنھیں کھانا مکروہ ہے

1) گردے۔

2) رگیں۔[25، 26]

3) دل کے اُوپری جانب نکلنے والی دو شریانیں۔

نوٹ: اگر جانور کے پیٹ سے بچہ نکلے تو اس جانور اور اس بچہ کا کیا حکم ہے؟

---

[25] آیت اللہ خوئی کے نزدیک اسے مکروہات میں شمار نہیں کیا۔

[26] آیت اللہ وحید خراسانی کے نزدیک اسے مکروہات میں شمار نہیں کیا۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

جواب:

1) ماں حلال ہے اور پاک ہے۔

2) اگر بچہ زندہ نکلے تو شرعی طریقے سے ذبح کرنے کے بعد حلال ہے۔

3) اگر بچہ مردہ نکلے تو مندرجہ ذیل شرائط کے تحت پاک اور حلال ہے۔

- بچہ ماں کے پیٹ میں دیر سے نکلنے کی وجہ سے نہ مرا ہو۔
- بچہ ذبح کرنے سے پہلے نہ مرا ہو[27]

---

[27] بچہ ذبح کرنے کی وجہ سے مرا ہو۔(آیت اللہ وحید خراسانی)

Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

- بچہ کی خلقت مکمل ہو گئی ہو اور بچے کے بدن پر بال یا اُون اُگ گئے ہوں۔[28]

[28] مندرجہ بالا تین شرطوں میں سے فقط آخری معتبر ہے۔(آیت اللہ خمینی)

Presented by: https://jafrilibrary.com